دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے دوائیں بنانے والے کارخانے کا قریب سے مشاہدہ کیا - 29 /Apr/ 2012

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے قومی پیداوار اور یوم مزدور کی آمد کے موقع پر آج صبح (بروز اتوار) دوائیں بنانے اور تقسیم کرنے والے کارخانےکا قریب سے مشاہدہ کیا اور ملک میں دوائیں بنانے کے آخری نتائج کے بارے میں آگاہی حاصل کی نیز ملک بھر کے ہزاروں نمونہ کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ملک کے حقیقی اہداف اور سیاسی استقلال تک پہنچنے کے لئے خودانحصاری اور اقتصادی استقلال ضروری ہے اور اقتصادی استقلال بھی قومی پیداوار سے منسلک اور مشروط ہے اور قومی پیداوار بھی ایرانی کام اور ایرانی سرمایہ کی حقیقی، ہمہ جہت اور عملی احترام کے ساتھ وجود میں آجائےگی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی جب دوائیں بنانے والے کارخانے میں حاضر ہوئے تو سب سے پہلے شہداء کے یادگار محل پر حاضر ہوئے اور ان کے درجات کی بلندی اور رفعت کے لئے دعا اور سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسٹریل ہال میں انجیکشناورڈراپ کی پیداوار کے شعبے میں حاضر ہوئے اور ان دواؤں کی پیداوار ، کنٹرول اورپیکینگ کے مختلف مراحل سے آگاہ ہوئے۔

دواؤں کی پیداوار کے شعبے میں ٹیکوں اور آنکھ اور ناک میں ڈالے جانے والے قطرات گذشتہ ایک سال کی مدت سے ملکی ماہرین نے اس کارخانے میں تیار اور آمادہ کئے ہیں۔

اس شعبے میں تیار کی جانے والی دواؤں میں ہارمون تھراپیشامل ہے جس کی پیداوار کے مراحل بہت ہی پیچیدہ ہیں اور جو صرف چند معدود ممالک کے انحصار میں ہے۔

آج رہبر معظم انقلاب اسلامی کی موجودگی میں اس مجموعہ کے پہلے انجکشن انکساپارین 6000 کا افتتاح ہوا ، اور جسے بازار میں روانہ کردیا گیا ہے۔

اس موقع پر رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ہمراہ وزیر صحت ، وزیر صنعت و تجارت، وزیر لیبر و رفاہی امورموجود تھے جنھوں نے مختلف امور اور سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔

وزیر صحت محترمہ ڈاکٹر وحید دستجردی نے اقتصادی پابندیوں کے باوجود دوائیں بنانے والے کارخانوں کے نتائج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اقتصادی پابندیوں کے باوجود ملک کے ماہرین نے ان پابندیوں کو فرصت میں تبدیل کیا اور پختہ عزم اور پیشرفتہ ٹیکنالوجی کے ساتھجدید ترین دواؤں کی پیداوار میں مشغول ہوگئے اور آج ایران کا دواؤں کی پیداوارکے سلسلے میں علاقہ میں پہلا مقام ہے۔

محترمہ وحید دستجردی نے کہا کہ ملک میں اس وقت دوائیں بنانے والے 100 کارخانے موجود ہیں جن میں 14 کارخانے حیاتیاتی کمپنیوں سے متعلق ہیں۔ ایسی دواؤں کی پیداوار جو یورپ اور امریکہ کے انحصار میں تھیں، ہربل میڈیسن میں سرمایہ کاری میں اضافہ، نانو اور جیو ٹیکنالوجی کے ذریعہ دواؤں کی پیداوار دیگر موارد تھے جن کے بارے میں وزیر صحت نے رپورٹ پیش کی۔

سماجی اور رفاہی امور کے وزیر شیخ الاسلامی نےاس موقع پراس کارخانہ میں 800 قسم کی دواؤں کی پیداوارکی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس کارخانے میں ملک کی ضروریات کی 40 فیصد دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور اس کارخانے میں تیار کی جانے والی دوائیں 50 ممالک کو برآمد کی جاتی ہیں۔

انھوں نے تاکید کی کہ رواں سال جو قومی پیداوار کا سال ہےاس میں کینسر اور ایم ایسکے علاج کے لئے پیشرفتہ ٹیکنالوجی سے تیار کی گئی 7 دواؤں کو بازار میں پیش کیا جائےگا۔

صنعت و معدن اور تجارت کے وزیر جناب غضنفری نے بھیرواں سال کے نعرے قومی پیداوار ، کام اور ایرانی سرمایہ کی حمایت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اٹھارہ ہزار نامکمل منصوبوں کی تکمیل، ترجیحی منصوبوں میں سرمایہ کاری، غیر ضروری درآمدات پر پابندی، برآمدات میں تو سیع ، کاروبار کی فضا میں اصلاح و بہبود، جدید ٹیکنالوجی پر سرمایہ کاری اور پیداوار کو بہتر بنانے کے منصوبوں پر رواں سال میں کام کیا جائےگا۔

اس کے بعد دوا ساز کارخانے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نقدی نےاس کمپنی میں مختلف دواؤں کے بنانے اور اس کے آئندہ کے منصوبوں منجملہ پہلے انسولین مادے کی پیدوار کے بارے میں رپورٹ پیش کیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی اس کے بعد ملک بھر کے نمونہ کارکنوں اور اس کارخانے کے کارکنوں کے اجتماع میں حاضر ہوئے اور ہفتہ مزدور کی آمد کے موقع پر ایران کی عظیم قوم اور ملک بھر کے مزدور طبقہ کو مبارک باد پیش کی اور ان کے اجتماع میں اپنی موجودگی کا سبب، ایرانی مزدور اور کارگر کی زحمات کا شکریہ ادا کرنا اور ان کا احترام بجالانا قراردیتے ہوئے فرمایا: ایک مزدور کے ہاتھ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بوسہ دیا جوسب کے لئے ایک گرانقدر درس اور اسلام میں کام اور افرادی قوت کی اہمیت کا مظہر ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے کام کے وسیع معنی میں بدنی کام، جسمی کام، فکری کام، علمی کام اورادارتیکام کو ہر سماج اور معاشرے کی مسلسل پیشرفت ، ترقی، حرکت اور حیات کا محور قراردیا، اور مزدوروں سے سوشلسٹ اور سرمایہ دارحکومتوں کے سؤ استفادہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: سوشلسٹ مکتب فکر کے بر خلاف اسلام مزدور کے ساتھ صادق اور سچیرفتار پر تاکید کرتا ہے اور مضبوط منطق اور روش کے ساتھ کام کی قدر و قیمت کا قائل ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کام اور مزدور طبقے سے متعلق منصوبوں کی تدوین میں اسلام کے اصولوں اور منطق پر زیادہ توجہ دینے پر تاکید کی اور سرمایہ اور افرادی قوت کو پیشرفت و ترقی کے لئے قومی پیداوار کے دو بال و پر قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی کام اور ایرانی سرمایہ کا احترام کرنا چاہیے تاکہ قومی پیداوار حقیقی معنی میں امکان پذیر ہوجائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اقتصادی مسائل پر دشمنوں کی سازشوں کے متمرکز ہونے کے بارے میں حالیہ برسوں میں اپنی مسلسل یادہانیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: موجودہ شرائط میں دشمن کی اس عظیم سازش کی علامتیں روز بروز زیادہ ہورہی ہیں لیکن ایرانی قوم انشاء اللہ اسی طرح اس رکاوٹ کو بھی راستے سے ہٹا دےگی جس طرح اس نے دیگر مواقع پر دشمن کی رکاوٹوں کو دور کیا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دشمن کی اقتصادی سازش پر غلبہ پانے کے لئے حکومتی اور نجی شعبوں کے ڈائریکٹروں ، سرمایہ کاروں ، مزدوروں اور کارکنوں کی ہمت و تلاش کو ضروری قراردیتے ہوئے فرمایا: عوام کو بھی چاہیے کہ وہ اندرونی اشیاء کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور دشمن کی سازشوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے اپنے عزم کو آشکار اور ظاہر کریں۔

رہبر معظم انقلاباسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے قومی پیداوار کے مسئلہ پر حکومت کے اہتمام اور توجہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس سلسلے میں بنیادی کام کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے ساتھملک کے اقتصاد اور معیشت کو مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے مجریہ ، مقننہ اور عدلیہ تینوں قوا کو مسلسل تلاش وکوشش کرنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے صحیح و سالم معیشت اور اقتصاد کی حفاظت و حمایت، کام، پیداوار اور سرمایہ کاری کو تینوں قوا کے وظائف میں قراردیا اور قومی پیداوار ، ایرانی کام اور ایرانی سرمایہ کی حفاظت کے سلسلے میں ضروری اقدامات کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: مہارتوں کی تقویت، افرادی قوت کو توانا بنانے، انتظامی روشوں کی اصلاح،اور مزدوروں اور سرمایہ کاروں کے لئے کام کی فضا کو امن بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اقتصادی نظام میں خلل ایجاد کرنے والوں کے ساتھ صحیح مقابلہ کرنے کو قومی پیداوار کی تقویت کے لئے ضروری قراردیتے ہوئے فرمایا: اسمگلنگ،مالی سرمایہ سے سؤ استفادہ،اور بینکوں میں عوام سے متعلق سرمایہ میں خلل ، اقتصادی خلل کے مصادیق میں شامل ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قومی ذخائر اور قومی سرمایہ سے سؤ استفادہ کی مزید تشریح کرتے ہوئے فرمایا: جو لوگ ایک خاص کام اور خاص عنوان کے تحت بینک سے طویل مدت سہولیات حاصل کرتے ہیں اور پھر اسے کسی دوسرے کام میں مصرف کرتے ہیں توایسا کام چوری اور خیانت پر مبنی ہے جو قوم کی جیب سے ہورہا ہے ایسے افراد کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےاندرونی پیداوار کے سلسلے میں ہونے والے ممتاز اور نمایاں کاموں پرشکریہ ادا کیا، اور رقابت پیدا کرنے، کیفیت بڑھانے، اندرونی پیداوار کی تمام شدہ قیمت میں کمی کرنے کو قومی پداوار کے دیگر شرائط میں قراردیتے ہوئے فرمایا: حکومت کو اس سلسلے میں پیداواری صنعتوں کو مدد فراہم کرنی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پیداوار پر مبنی پالیسیوں ، اندرونی پیداوار کے استعمال ، محصولات و وسائل کی ساخت میں خلاقیت و نوآوری کو قومی پیداوار کی حمایت کے سلسلے میں دوسری ضروریات قراردیتے ہوئے فرمایا: تینوں قوا اور مختلف حکومتی ادارے، نجی شعبے، معاشرے کے ثقافتی معمار، ریڈیو ٹی وی اور تمام ذرائع ابلاغ قومی پیداوار پر توجہ دیں تاکہ اللہ تعالی کے فضل و کرم سےقوم کے دشمنوں پر کاری ضرب وارد کی جاسکے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزدوروں اور کارکنوں کے اجتماع میں حاضر ہونے سے پہلے مزدور یونین سے متعلق بعض شہیدوں کے اہل خآنہ کے ساتھ ملاقات اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس تقریب کے اختتام پر ملک کے اندر تیار کی جانی والی دواؤں اور دیگر ممالک کو صادر کی جانی والی دواؤں کی نمائشگاہ کا قریب سے مشاہدہ کیا.